اتوار 7 نومبر، 2021

مضمون۔ آدم اور گناہگار انسان

سنہری متن: افسیوں 5 باب 14 آیت

"اے سونے والے! جاگ اور مردوں میں سے جی اٹھ تو مسیح کا نور تجھ پر چمکے گا۔"

جوابی مطالعہ: **یسعیاہ 52 باب 1، 2، 9، 10 آیات**

یسعیاہ 54 باب 17 آیت

زبور 17: 15 آیت

1۔ جاگ جاگ اے صیون اپنی شوکت سے ملبس ہو! اے یروشلیم مقدس شہر اپنا لباس پہن!

2۔ اپنے اوپر سے گرد جھاڑ دے، اٹھ بیٹھ اے یروشلیم! اے اسیر دخترِ صیون! اپنی گردن کے بندھن کو کھول ڈال۔

9۔ اے یروشلیم کے ویرانو! خوشی سے للکارو۔ مل کر نغمہ سرائی کرو۔ کیونکہ خداوند نے اپنی قوم کو دلاسا دیا اُس نے یروشلیم کا فدیہ دیا۔

10۔ خداوند نے پاک بازو تمام قوموں کی آنکھوں کے سامنے ننگا کیا ہے اور سرزمین سراسر ہمارے خدا کی نجات کو دیکھے گی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

17۔ خداوند فرماتا ہے یہ میرے بندوں کی میراث ہے اور اُن کی راستبازی مجھ سے ہے۔

15۔ پر میں تو صداقت میں تیرا دیدار حاصل کروں گا۔ میں جب جاگوں گا تو تیری شباہت سے سیر ہوں گا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ پیدائش 1 باب 1، 26تا28 (تا پہلا) آیات

1۔ ابتدا میں خدا نے زمین و آسمان کو پیدا کیا۔

26۔ پھر خدا نے کہا ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔

27۔ اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا۔ نر و ناری اُن کو پیدا کیا۔

28۔ خدا نے اُن کو برکت دی۔

2۔ پیدائش 2 باب 1، 6تا8، 21(تا:) آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔ سو آسمان اور زمین اور اُن کے کل لشکر کا بنانا ختم ہوا۔

6۔ بلکہ زمین سے کہر اٹھتی تھی اور تمام روئے زمین کو سیراب کرتی تھی۔

7۔ اور خداوند خدا نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا تو انسان جیتی جان ہوا۔

8۔ اور خداوند خدا نے مشرق کی طرف عدن میں ایک باغ لگایا اور انسان کو جسے اُس نے بنایا تھا وہاں رکھا۔

21۔ اور خداوند خدا نے آدم پر گہری نیند بھیجی اور وہ سو گیا۔

3۔ پیدائش 3 باب 9،10 آیات

9۔ تب خداوند خدا نے آدم کو پکارا اور اُس سے کہا کہ تُو کہاں ہے؟

10۔ اُس نے کہا میں نے باغ میں تیری آواز سنی اور میں ڈرا کیونکہ میں ننگا تھا اور میں نے اپنے آپ کو چھپایا۔

4۔ پیدائش 4 باب 1 آیت

1۔ اور آدم اپنی بیوی حوا کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور اُس کے قائین پیدا ہوا۔ تب اُس نے کہا مجھے خداوند کی طرف سے ایک مرد ملا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ ایوب 14 باب 1، 6 (تا پہلا) آیات

1۔انسان جو عورت سے پیدا ہوتا ہے تھوڑے دنوں کا ہے اور دکھوں سے بھرا ہے۔

6۔اُس کی طرف سے نظر ہٹا لے۔

6۔ لوقا 4 باب 1 (یسوع) (تا پہلا)، 16 تا 19، 21 (یہ) آیات

1۔یسوع روح القدس سے بھرا ہوا یردن سے لوٹا۔

16۔اور وہ ناصرت میں آیا جہاں اُس نے پرورش پائی تھی اور اپنے دستور کے موافق سبت کے دن عبادتخانہ میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا۔

17۔اور یسعیاہ نبی کی کتاب اُس کو دی گئی اور کتاب کھول کر اُس نے وہ مقام نکالا جہاں یہ لکھا تھا کہ۔

18۔خداوند کا روح مجھ پر ہے۔اِس لئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا۔اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں۔ کچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔

19۔اور خداوند کے سالِ مقبول کی منادی کروں۔

21۔وہ اُن سے کہنے لگا کہ آج یہ نوشتہ تمہارے سامنے پورا ہوا۔

7۔ یوحنا 3 باب 1 تا 7 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔ فریسیوں میں سے ایک شخص نیکودیمس نام یہودیوں کا ایک سردار تھا۔

2۔ اُس نے رات کو یسوع کے پاس آکر اُس سے کہا اے ربی ہم جانتے ہیں کہ تُو خدا کی طرف سے استاد ہو کر آیا ہے کیونکہ جو معجزے تُو دکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دکھا سکتا جب تک خدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔

3۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو خدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔

4۔ نیکودیمس نے اُس سے کہا آدمی جب بوڑھا ہو گیا تو کیونکر پیدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہو کر پیدا ہو سکتا ہے؟

5۔ یسوع نے جواب دیا کہ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔

6۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے۔

7۔ تعجب نہ کر کہ میں نے تجھ سے کہا کہ تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔

8۔ افسیوں 4 باب 17 (تا پہلا ،)، 22 (ڈالو)، 23، 24 (ڈالو) آیات

17۔ اِس لئے میں یہ کہتا ہوں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

22۔۔۔اپنے اگلے چال چلن کی پرانی انسانیت کو اتار ڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی جاتی ہے۔

23۔اور اپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔

24۔۔۔نئی انسانیت کو پہنو جو خدا کے مطابق سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے۔

9۔ 1 کرنتھیوں 15 باب 45، 47 تا 51 آیات

45۔ چنانچہ لکھا بھی ہے کہ پہلا آدمی یعنی آدم زاد نفس بنا۔ پچھلا آدمی زندگی بخشنے والی روح بنا۔

47۔پہلا آدمی زمین سے یعنی خاکی تھا۔ دوسرا آسمانی ہے۔

48۔ جیسا وہ خاکی تھا ویسے ہی اور خاکی بھی ہیں۔ اور جیسا وہ آسمانی تھا ویسا ہی وہ آسمانی بھی ہے۔

49۔اور جس طرح ہم اِس خاکی کی صورت پر ہوئے اُسی طرح اُس آسمانی کی صورت پر بھی ہوں گے۔

50۔اے بھائیو! میرا مطلب یہ ہے کہ گوشت اور خون خدا کی بادشاہی کے وارث نہیں ہو سکتے اور نہ فنا بقا کی وارث ہو سکتی ہے۔

51۔ دیکھو میں تم سے بھید کی بات کہتا ہوں۔ ہم سب تو نہیں سوئیں گے مگر سب بدل جائیں گے۔

10۔ رومیوں 13 باب 11 (اب) تا 14 آیات

11۔۔۔اب وہ گھڑی آ پہنچی ہے کہ تم نیند سے جاگو کیونکہ جس وقت ہم ایمان لائے تھے اُس وقت کی نسبت اب ہماری نجات نزدیک ہے۔

12۔رات بہت گزر گئی اور دن نکلنے والا ہے۔ پس ہم تاریکی کے کاموں کو ترک کر کے روشنی کے ہتھیار باندھ لیں۔

13۔جیسادن کو دستور ہے شائستگی سے چلیں۔نہ کہ ناچ رنگ اور نشہ بازی سے۔نہ زناکاری اور شہوت پرستی سے اور نہ جھگڑے اور حسد سے۔

14۔اور خداوند یسوع مسیح کو پہن لو اور جسم کی خواہشوں کے لئے تدبیر نہ کرو۔

11۔ 1یوحنا3باب2،3آیات

2۔عزیزو! ہم جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہو گا تو ہم بھی اُس کی مانند ہوں گے۔کیونکہ اُس کو ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہے۔

3۔اور جو کوئی اُس سے یہ امید رکھتا ہے اپنے آپ کو ویسا ہی پاک کرتا ہے جیسا وہ پاک ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 259:6۔11

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

الٰہی سائنس میں، انسان خدا کی حقیقی شبیہ ہے۔ الٰہی فطرت میں یسوع مسیح کو بہترین طریقے سے بیان کیا گیا ہے، جس نے انسانوں پر خدا کی مناسب تر عکاسی ظاہر کی اور کمزور سوچ کے نمونے کی سوچ سے بڑی معیارِ زندگی فراہم کی، یعنی ایسی سوچ جو انسان کے گرنے، بیماری، گناہ کرنے اور مرنے کو ظاہر کرتی ہے۔

2۔ 282:28۔31

جو کچھ بھی انسان کے گناہ یا خدا کے مخالف یا خدا کی غیر موجودگی کی طرف اشارہ کرتا ہے، وہ آدم کا خواب ہے، جو نہ ہی عقل ہے اور نہ انسان ہے، کیونکہ یہ باپ کا اکلوتا نہیں ہے۔

3۔ 580:21۔27

آدم نام اِس جھوٹے عقیدے کو پیش کرتا ہے کہ زندگی ابدی نہیں ہے، بلکہ اِس کا آغاز اور انجام ہے؛ کہ لا متناہی متناہی میں شامل ہوتا ہے، کہ ذہانت غیر ذہانت میں سے گزرتی ہے، اور کہ روح مادی فہم میں بستی ہے؛ کہ فانی عقل مادے کو اور مادا فانی عقل سے ماخوذ ہوتا ہے؛ کہ واحد خدا اور خالق اُس میں شامل ہوا جسے اُس نے خلق کیا اور پھر مادے کی غیر مذہبیت میں غائب ہوا۔

4۔ 307:14۔16، 26۔13

اِس غلطی نے خود کو غلطی ثابت کر دیا ہے۔ اِس کی زندگی، زندگی نہیں ہے، بلکہ اُس وجودیت کا عارضی، جھوٹا فہم ہے جس کا انجام موت ہوتا ہے۔

انسان کو مادیت کی بنیاد پر خلق نہیں کیا گیا اور نہ اسے مادی قوانین کی پاسداری کا حکم دیا گیا جو روح نے کبھی نہیں بنائے؛ اس کا صوبہ روحانی قوانین، فہم کے بلند آئین میں ہے۔

غلطی کی زوردار گونج، سیاہی اور افراتفری سے ہٹ کر سچائی کی آواز ابھی بھی بلاتی ہے: ”آدم، تو کہاں ہے؟ شعور، تو کہاں ہے؟ کیا تم اس یقین میں زندہ رہتے ہو کہ عقل مادے میں ہے، اور کہ بدی عقل ہے، یا کیا تم اس زندہ ایمان میں رہتے ہو کہ یہاں ماسوائے ایک خدا کے اور کوئی ہے نہ ہو سکتا ہے، اور اُس کے حکموں پر عمل کر رہے ہو؟“ جب تک یہ سبق نہیں سیکھ لیا جاتا کہ خدا ہی انسان پر حکومت کرنے والی واحد عقل ہے، فانی عقیدہ خوفزدہ ہی رہے گا جیسا کہ یہ ابتدا میں تھا اور یہ اس طلب سے چھپا رہے گا کہ، ”تُو کہاں ہے؟“ یہ رعب زدہ مانگ کہ ”اے آدم، تُو کہاں ہے؟“ سر، دل، پیٹ، خون، انتڑیوں وغیرہ کی باریابی سے پوری ہوتی ہے کہ: ”دیکھ، میں یہاں ہوں، بدن میں خوشی اور زندگی کو تلاش کرتا ہوا، مگر صرف ایک بھرم، جھوٹے دعوں، جھوٹی خوشی، درد، گناہ، بیماری اور موت کی ملاوٹ کو ہی پاتے ہوئے۔“

5۔ 250:6۔11 (تا دوسرا)، 22۔25

فانی وجودیت ایک خواب ہے؛ فانی وجودیت کی کوئی حقیقی ہستی نہیں ہے، بلکہ یہ کہا جاتا ہے ”یہ انا ہے۔“ روح ایک خودی ہے جو خواب کبھی نہیں دیکھتی بلکہ سب باتوں کو سمجھتی ہے؛ جو کبھی غلطی نہیں کرتی اور ہمیشہ بیدار رہتی ہے، جو کبھی ایمان نہیں رکھتی بلکہ جانتی ہے، جو کبھی پیدا نہیں ہوتی اور نہ مرتی ہے۔ روحانی انسان اس خودی کی شبیہ ہے۔ انسان خدا نہیں ہے بلکہ روشنی کی وہ کرن ہے جو سورج سے نکلتی ہے، انسان یعنی خدا سے نکلا ہوا، خدا کو منعکس کرتا ہے۔

اب میں پوچھتا ہوں کہ فانی وجودیت کے جاگتے ہوئے خواب میں کوئی حقیقت ہے یا سوتے ہوئے خواب میں؟ ایسا نہیں ہو سکتا کیونکہ جو کچھ بھی فانی انسان دکھائی دیتا ہے وہ ایک فانی خواب ہے۔

6۔ 305:29۔30

یہ خواب انسانی اصلیت رکھتے ہیں نہ کہ الٰہی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ 546:1۔17

یہ جھوٹا عقیدہ کہ روح اب مادے میں ڈوبی ہوئی ہے، کہ آنے والے کسی بھی وقت میں یہ اِس سے آزاد ہو جائے گی، صرف یہ عقیدہ ہی فانی ہے۔ روح یعنی خدا کبھی جنم نہیں لیتا، بلکہ ''وہ کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' اگر عقل، خدا غلطی کو خلق کرتا ہے، تو یہ غلطی الٰہی عقل میں بھی موجود ہونی چاہئے، اور غلطی سے متعلق یہ مفروضہ دیوتا کی کاملیت کو تخت سے نیچے اُتار دے گا۔

کیا کرسچن سائنس متضاد ہے؟ کیا تخلیق کے الٰہی اصول کو غلط سمجھا جاتا ہے؟ کیا خدا کے پاس عقل کی وضاحت کے لئے کوئی سائنس نہیں ہے، جب کہ مادے پر لا خطا ذہانت حکمرانی کرتی ہے؟ ''اور روئے زمین سے کہرا اُٹھتی تھی۔'' یہ غلطی کو مادی بنیادوں پر اچھائی کے ایک خیال سے آغاز کرتی ہوئی پیش کرتا ہے۔ یہ خدا اور انسان کو صرف جسمانی حواس کے وسیلہ ظاہر کرتا ہوا فرض کرتا ہے، اگرچہ مادی حواس روح یا روحانی خیال کا بالکل ادراک نہیں رکھتے۔

8۔ 552:13۔19، 22۔24، 28۔31

فانی زندگی میں انسانی تجربہ، جو ایک انڈے سے شروع ہوتا ہے، ایوب سے تعلق رکھتا ہے، جب وہ کہتا ہے، ''انسان جو عورت سے پیدا ہوتا ہے تھوڑے دن کا ہے اور دُکھ سے بھرا ہے۔'' بشر کو اِس مادی زندگی کے خیال سے پورے کا پورا ظاہر ہونا چاہئے۔ اُنہیں کرسچن سائنس کے ساتھ چوٹی سے اپنے خول کھولنے چاہئے، اور اوپر نیچے دیکھنا چاہئے۔

مادی منبع سے دُکھ، گناہ اور بیماری کے لئے کوئی شفا نہیں نکلتی، کیونکہ شفائیہ طاقت، جس بیماری سے وہ جنم لیتی ہے، نہ تو انڈے میں ہے اور نہ ہی خاک میں۔۔۔ لہٰذہ یہ سیکھ لیا گیا ہے کہ مادہ فانی عقل کا اظہار ہے، اور یہ کہ مادہ ہمیشہ خود کے دعووں کو تب حوالے کر دیتا ہے جب کامل اور ابدی عقل کو سمجھ لیا جاتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔ 303:16۔20

الٰہی سائنس اِس بھرم کی جڑ پر کلہاڑا رکھتی ہے کہ زندگی یا عقل مادی بدن میں یا وسیلہ سے بنایا گیا اور سائنس نتیجتاً اِس بھرم کو غلطی کی خود کار تباہ کاری کے وسیلہ نیست کرتی اور زندگی کی سائنس کے فہم کو خوبصورت بناتی ہے۔

10۔ 557:16۔21

جب فانی عقل کی گرد بخارات بن کر اڑ جاتی ہے تو وہ بد دعا ختم ہو جاتی ہے جو عورت سے کہتی ہے، ”تُو درد کے ساتھ بچے جنے گی۔“ الٰہی سائنس سچائی کی روشنی سے غلطی کے بادلوں کو ہٹا دیتی ہے، اور انسان کے لئے کبھی نہ پیدا ہونے والے یا کبھی نہ مرنے والے بلکہ اپنے خالق کے ساتھ ہمیشہ وجود رکھنے والے کے طور پر پردہ ہٹاتی ہے۔

11۔ 223:2۔6

پولوس نے کہا، ”روح کے موافق چلو تو جسم کی خواہش کو ہر گز پورا نہ کرو گے۔“ جلد یا بدیر ہم یہ سیکھیں گے کہ انسان کی متناہی حیثیت کی بیڑیاں اس فریب نظری کے باعث پگھلنے لگتی ہیں کہ وہ جان کی بجائے بدن میں، روح کی بجائے مادے میں رہتا ہے۔

12۔ 230:4(دی)۔10

۔۔۔اس فانی خواب یا بھرم سے بیدار ہونا ہمیں صحتمندی، پاکیزگی اور لافانیت مہیا کرتا ہے۔ یہ بیداری مسیح کی ہمیشہ آمد ہے، سچائی کا پیشگی ظہور، جو غلطی کو باہر نکالتا اور بیمار کو شفا دیتا ہے۔ یہ وہ نجات ہے جو خدا، الٰہی اصول، اُس محبت کے وسیلہ ملتی ہے جسے یسوع نے ظاہر کیا۔

13۔ 171:4۔8(تا چوتھا)

مادیت کے روحانی مخالف کی فراست کے وسیلہ، حتیٰ کہ مسیح، سچائی کے وسیلہ، انسان بہشت کے دروازوں کو الٰہی سائنس کی چابیوں سے دوبارہ کھولے گا جن سے متعلق انسان سمجھتا ہے کہ وہ بند ہو چکے ہیں، اور خود کو بے گناہ، راست، پاک اور آزاد پائے گا۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: "تیری بادشاہی آئے؛" الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی

پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔